www.KitaboSunnat.com

بھارت کی جارحیت کا خطرہ

ایٹمی دھماکہ کے بعد بھارتی جارحیت اور اس کے توسیعی عزائم کھل کر سامنے آگئے ہیں جیسا کہ ادارتی کالموں میں ہم نے بارہا لکھا ہے کہ قوم ہنود پاکستان کے علاوہ افغانستان پر بھی للچائی ہوئی نگاہ رکھتی ہے۔

دراصل یہ قوم طویل عرصہ تک بنی اسرائیل (قوم یہود) کی طرح غلام رہنے کی وجہ سے احساس کمتری میں مبتلا ہو گئی ہے اس لیے وہ آگے بڑھ بڑھ کر اپنی دھونس جمانے کی کوشش کرتی ہے تاکہ وہ اپنی اس کمزوری کو چھپا سکے اور خود اپنے کو بھی فریب دے سکے کہ وہ اب بہت کچھ ہے حالانکہ یہ مقام، فرض کر لینے سے حاصل نہیں ہوتا بلکہ یہ قدرتی چیز ہے، جن اقوام اور ملل کے حصے میں آگیا ہے وہی اس مقام خودداری پر فائز رہتی ہیں۔ سیاست اور میدانِ حرب و ضرب مسلم کے خمیر اور گھٹی میں داخل ہے۔ قوم ہنود یہ تکلف جتنی چاہے اس مقام پر قبضہ جمانے کی کوشش کرے بہر حال یہ قوم، مردِ میدان نہیں ہے اور نہ بناتے بن سکے گی۔ اس لیے ہمارا اندازہ ہے کہ کچھ مہلت ملنے کے بعد پھر یہ کسی وقت غلامی کی زنجیروں میں جکڑی جائے گی۔ کیونکہ چلو بھر پانی میں ابھر کر چلنے والی اقوام کا انجام عموماً ایسا ہی ہوا ہے۔

ہمیں اس سلسلہ میں گلہ اپنے افغان بھائیوں اور ان برادر مسلم ممالک سے ہے جو اس کی پاکستان دشمنی کے باوجود قوم ہنود سے یارانے بڑھانے میں فخر محسوس کرتی ہیں، افغانستانیوں کو چاہیے کہ وہ اس مرحلہ پر غور کر لیں تاکہ کل ان کو پچھتانا نہ پڑے۔ آج سے تقریباً ستر سال پہلے ہندو لیڈروں نے یہ اعلان کیا تھا کہ :۔

> "پس اگر ہندوستان کو کبھی آزادی ملے گی تو یہاں ہندو راج ہوگا...... اگر ہندو قوم میں آئندہ بیداری ہوگی تو نہ صرف ہندو راج قائم ہو جائے گا بلکہ مسلمانوں کی شدھی، افغانستان کی فتح وغیرہ باقی ضروری آدرش (نصب العین) بھی پورے ہو جائیں گے۔"
>
> (اخبار ملاپ لاہور ۲۳ رجون ۱۹۲۵ء صفحہ ۹)

افغان قوم کے لیے یہ سوچنے کا مقام ہے کہ ان کے لیڈر افغانستان میں قوم ہنود کا اثر و رسوخ بڑھا کر ان کو اپنے توسیعی عزائم کی تکمیل کے لیے خود ہی مواقع مہیا کرنے لگے ہیں کہیں وہی بات نہ ہو، جس کا ہندو لیڈروں نے اعلان کیا تھا۔

بہر حال بھارتی جارحیت کا مقابلہ کرنا چاہیے اور کسی تاویل پر کان نہیں دھرنے چاہئیں۔ ایٹمی طاقت بننے میں کوتاہی کرنا مجرمانہ غفلت ہوگی۔ آپ آگے بڑھیں یقین کیجئے پوری قوم اس سلسلے میں حکومت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ